جناب مفتی مصطفیٰ صاحب کی معذرت

راہ عافیت میں شائع ہونے والے ایک مضمون سے علماء کی دل شکنی ہونے کا اعتراف

باسمہ تعالی...... ہمارے ایک محترم نے بذریعہ فون اس بات کی اطلاع دی کہ جناب مفتی مصطفیٰ صاحب کے زیرادارت شائع ہونے والے راہ عافیت کے پچھلے شمارہ میں علماء عظام کے بارے میں جو زبان استعمال کی گئی تھی اس پر انہوں نے معذرت کرلی ہے موصوف نے یہ بھی فرمایا کہ اگر راقم الحروف پچھلے شمارہ میں شائع ہونے والے اس مضمون پر فوری گرفت نہ کرتا اور علماء عظام کے خلاف بولی گئی اس زبان پر احتجاج نہ کرتا تو شاید مفتی صاحب موصوف یہ معذرت کبھی نہ کرتے۔

اس امر میں کوئی شبہ نہیں کہ مفتی مصطفیٰ صاحب کے رسالہ میں علماء عظام کے خلاف جولب ولہجہ اختیار کیا گیا وہ کسی صورت بھی درست نہ تھا اور ہماری اطلاع کے مطابق جس وقت یہ مضمون اشاعت کے لئے آیا تو مفتی صاحب کے بعض دوستوں نے ان سے درخواست بھی کی تھی کہ یہ مضمون اس لائق نہیں کہ اسے اشاعت کے لئے دیا جائے اوراس میں جو زبان استعمال کی گئی ہے یہ کسی اہل علم کی زبان نہیں ہوسکتی مگر معلوم نہیں مفتی صاحب نے کن مجبوریوں کے پیش نظر اسے شائع کردیا۔ چونکہ اس میں علماء کرام پر ذاتی حملہ کیا گیا تھا اسلئے راقم الحروف نے اس مضمون پر ایک تفصیلی تبصرہ کیا اوراسے وفاق العلماء کے ویب سائٹ پر شائع کردیا گیا اہل علم نے اس مضمون کو سراہا اور خود مفتی صاحب موصوف کے حلقوں میں بھی اس بات پر افسوس کا اظہار کیا گیا کہ ایسا نہ ہونا چاہیئے تھا اللہ بھلا کرے جناب مفتی صاحب کہ انہوں نے جلی طور پر اس پر معذرت نامہ شائع کردیا اور صاحب مضمون پر واضح کردیا کہ ان کا علماء کرام کے بارے میں بولا گیا لب ولہجہ فریق ثانی تو رہے خود اپنوں نے بھی پسند نہیں کیا ہے بلکہ اس پر معذرت کرنی پڑی ہے......
جناب مفتی مصطفیٰ صاحب نے بتایا ہے کہ جولوگ سعودی عرب کی رؤیت اوراس کے اعلان پر مطمئن نہیں یا انہیں علمی طور پر اعتراضات ہیں ﴿میں ذاتی طور پر ان کی آرائے گرامی کا احترام کرتا ہوں اور گزشتہ شمارے میں ان کی سعودی مخالف رائے کی تردید میں جو اسلوب اختیار کیا گیا مانتا ہوں کہ اس سے دل شکنی ہوئی اس پر میں معذرت خواہ ہوں﴾

تاہم انہوں نے اس معذرت نامہ میں خوامخواہ ایک اور نیا مسئلہ چھیڑ دیا ہے کہ جولوگ سعودی عرب کی رؤیت پر مطمئن نہیں اوراسے قوی دلائل کی بناء پر برطانیہ کے لئے لائق عمل نہیں سمجھتے وہ رؤیت بصری کے بجائے نیومون تھیوری کو ترجیح دیتے ہیں موصوف کے الفاظ دیکھئے
﴿رؤیت ہلال کے شرعی ثبوت کے لئے فقہاء اور اہل علم کے یہاں رؤیت بصری ہی معتبر ہے مگر جدید فلکیات اور نیومون تھیوری پر عمل کرنے والے اور اس کو ترجیح دینے والے حضرات علماء اور اہل علم جو سعودی رؤیت پر معترض ہیں﴾

ہم اس پر تبصرہ کا حق محفوظ رکھتے ہیں تاہم یہ سوال ضرور ہے کہ موصوف نے یہ نہیں بتایا کہ علماء دیوبند میں سے وہ کون سے حضرات علماء اور اہل علم ہیں جو رؤیت بصری کو معتبر نہیں سمجھتے اوراس کے مقابلہ میں نیومون تھیوری کو ترجیح دیتے ہیں؟ سعودی عرب کا اعلان رؤیت کہاں کہاں کمزوری لئے ہوئے ہے اوراس کی رؤیت بصری کا جو حال ہے مفتی صاحب موصوف اس سے بے خبر نہیں ہیں اس کی تفصیلات بار بار رسائل واخبارات اور تقاریر و بیانات میں اکابر اہل علم کی طرف آ چکی ہیں حضرت مفتی صاحب موصوف اگر چاہیں تو اس موضوع پر علمی گفتگو کی جاسکتی ہے اور دلائل وشواہد سے اس موضوع پر بحث ہوسکتی ہے بہر حال مفتی مصطفیٰ صاحب موصوف نے معذرت کرکے کوئی برا نہیں کیا اچھا کیا (یہ الگ بات ہے کہ یہ معذرت کچھ لوگوں کو اچھی نہ لگی ہو) اور اہل علم کی شان ہی یہ ہے کہ غلطی نظر آجائے تو رجوع کرلینا چاہیئے نہ یہ کہ اس غلطی پر اصرار در اصرار کیا جائے۔

...... خادم...... اشرف علی (۳ مارچ ۲۰۰۹ء)